ادارہ

الحق کے چالیس سال کی مناسبت سے نیا سلسلہ

(الحق کے اجراء کے موقع پر اکابرین امت کے تحسینی پیغامات)

حافظ الحدیث حضرت مولانا عبداللہ صاحب درخواستیؒ ' امیر جمعیت علماء اسلام خانپور یہ الحق نام بھی عجیب سا ہے۔ جب آپ نے الحق نام رکھا ہے تو اب تو پھنس گئے کہ کسی حال میں حق کو نہ چھوڑیں۔ میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اسکے لکھنے والوں اور اس کے پڑھنے والوں کو حق کہنے' حق پر چلنے' اور حق پر رہنے کی توفیق دے۔ (دارالحدیث میں خطاب کرتے ہوئے فرمایا)

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد یوسف بنوریؒ مہتمم جامعہ بنوری ٹاؤن کراچی:

برادر محترم وفقکم اللہ لک خیر وسعادۃ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گزشتہ ماہنامہ الحق میں آپ کے نگارشات پڑھ کر دل سے دعا نکلی اور بے حد مسرت ہوئی۔ اللہ کرے حسن رقم اور زیادہ۔ بس اب ضرورت اس کی ہے کہ جو کچھ لکھا جائے۔ مدح وثنا کے تصور وانتظار سے بالاتر رہنا چاہیے۔ جی چاہا کہ دل کی مسرت آپ تک پہنچا دوں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپ کو توفیق اور مزید توفیق اپنی مرضیات کی نصیب فرمادیں۔ مولانا عبدالحق صاحب کی خدمت میں سلام اخلاص عرض کر دیجئے۔

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحبؒ مفتی اعظم پاکستان مہتمم دارالعلوم کراچی آپکے ماہنامہ الحق کی بشارت سے بے انتہا خوشی ہوئی کیونکہ وقت کی ضرورت ہے اسطرح اگر اپنی جماعت کے چند ماہنامے ہی ہو جاویں تو کچھ تو آواز ملک میں پہنچے گی اس کیلئے انشاء اللہ تعالیٰ اپنے ناچیز مضامین کا کوئی حصہ بھیجنے کا انشاء اللہ تعالیٰ انتظام کروں گا۔ الخ

(جلد ۱' ش ۱' ص ۵)

شیخ الحدیث حضرت مولانا ظفر احمد صاحب عثمانیؒ عظیم رہنما تحریک پاکستان ماہنامہ ''الحق'' کے ارادہ اشاعت سے بے انتہا مسرت ہوئی۔ میں آج کل کراچی آیا ہوا ہوں' الحاد وتحریف اور تجدد کے خلاف علماء کو متحدہ مساعی سے مقابلہ کرنے کے لئے یہاں ''مجلس دعوت واصلاح'' کا افتتاح ہو رہا ہے۔ انشاء اللہ اس مجلس کی طرف سے جو ضروری مضامین شائع ہوں گے وہ آپ کے رسالہ کو بھیج دیئے جائیں گے۔

حضرت مولانا عبدالماجد دریابادیؒ۔ مدیر صدق جدید لکھنؤ ہندوستان وپاکستان ملا کر رسالوں کی وہ بھرمار رہتی ہے کہ دل اکتا گیا ہے۔ صرف چند ایسے ہیں جنہیں خوشی سے کھولتا' پڑھتا ہوں۔ پسند آنے پر لشتم پشتم ایک

نظر ڈال لیتا ہوں۔ محض تجربہ کیلئے کھولنا پڑا تو دل لگ گیا۔ ماشاء اللہ مولانا شمس الحق کا مضمون خوب ہے۔ بارک اللہ اور بھی دو ایک مضمون اچھے ہیں۔ لکھنؤ دفتر کو تبادلہ کیلئے لکھ رہا ہوں۔ صدق انشاء اللہ اس ہفتہ سے پہنچا کریگا۔ میرا ذاتی پتہ دریا بادی کا ہے۔ (ایک مکتوب سے اقتباس۔ مورخہ ۲۹ راپریل ۱۹۶۶)

حضرت مجاہد ملت مولانا غلام غوث صاحب ہزارویؒ ناظم عمومی جمعیۃ العلماء اسلام پاکستان

الحق حق کی آواز ہے' اللہ تعالیٰ اعلاء کلمۃ اللہ' احیاء سنت' خدمت دین' نصح مسلمین' اور تنظیم امت کی توفیق عطا فرمائیں۔ پہلا پرچہ نظر سے گزرا' دیکھ کر دل خوش ہوا۔ اہل باطل نے ہمیشہ سے اپنے رسالوں ہی کے ذریعہ لوگوں کو گمراہ کیا ہے۔ اس طرح کے مفاسد کا علاج بھی اسی قسم کے ہتھیاروں سے کیا جا سکتا ہے۔ دارالعلوم حقانیہ جو صوبہ سرحد میں پہلی بڑی دینی درسگاہ ہے اور جو بیسیوں عربی مدارس کے قیام کا سبب بنا۔ اس کا ایک ترجمان ہونا ضروری ہے جو اپنے درجہ اور شان کے مطابق دین قیم کی خدمت کرے۔ الحمد للہ تعالیٰ کہ اب یہ ضرورت پوری ہوگئی۔ جمعیت علماء اسلام کی ہمدردیاں اس کے ساتھ ہیں۔ میں ذاتی طور پر ناکارہ ہوں لیکن حضرت مولانا عبدالحق صاحب مدظلہٗ کے ارشادات کی تعمیل میں خوشی محسوس کروں گا۔

حضرت مولانا عبید اللہ انورؒ۔ امیر انجمن خدام الدین لاہور۔ جس طرح دارالعلوم حقانیہ پاکستان میں ہمارے لئے دارالعلوم دیوبند کی طرح قبلہ علم ہے اسی طرح بحمد للہ اب ماہنامہ الحق ہندوستان کے معارف اور برہان کی کمی کو پورا کردیگا۔ میں دعا کرتا ہوں کہ الحق عظمتِ اسلام کا علمبردار اور قرآن وسنت کی اشاعت اور دعوت کا بہترین ذریعہ ثابت ہو۔ (دارالحدیث میں خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔ ۷رمئی ۱۹۶۶ء بروز ہفتہ)

حضرت مولانا محمد اشرف معروف اسلامی سکالر' پیر طریقت' پروفیسر شعبہ عربی اسلامیہ کالج پشاور:

آپ حضرات کا ''الحق'' کے نام سے مجلّہ نکالنے کا ارادہ مبارک وقابل ستائش ہے' ضرورت ہے کہ باطل کے مقابلہ میں اہل حق اپنی حق کی آواز کو پوری ہمت وحکمت' دلآویزی ودلنشینی کے ساتھ پیش کریں۔ فقیر اپنی گوناگوں مصروفیات اور کوتاہیوں ونابکاریوں کے باوجود خدمت سے انشاء اللہ گریز نہیں کرے گا۔ دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اپنی خصوصی توفیقات سے قلم کو حق کے لئے پیہم رواں دواں فرماوے۔ اور اسے اپنے قرب ورضا اور دین کے احیاء کا ذریعہ بنادے۔ آمین

حضرت مولانا عبدالستار خان آغا خان صاحب مجددی سندھیؒ

از ٹنڈو سائنداد۔۔۔ڈاکخانہ ٹنڈو محمد خان

فضائل پناہ حقائق آگاہ جناب مولوی عبدالکریم صاحب زید مجدہٗ　　اما بعد الحمد والصلوٰۃ وتبلیغ الدعوات مخفی مبادکہ وریقہ انیقہ ایشاں مورخہ ۱۵ محرم ۱۳۸۳ھ رسید از مضامین مندرجہ آگہی یافتم وموافق ارای اکابر اہل السنۃ والجماعۃ شکر اللہ